Home Connection

عزیزوالد/ والدہ یا سرپرست:

آپکے بچے/ بچی نے نویں گریڈ کی صحت کی تعلیم میں شامل انسانی افزائش اور نشوونما یونٹ مکمل کرلیا ہے۔ اس یونٹ میں، طلباء نے نوجوانی کے خصوصی طرزعمل اور اہم واقعات اور انسانی جنس سے متعلق مسائل کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ مانع حمل اور جنسی طور پر منتقل ہونے والے انفکشنز سے متعلق اسباق میں، جنسی سرگرمی سے پرہیز پر زور دیا گیا ہے۔ اپنے بیٹے یا بیٹی کے بنیادی استاد کے طور پر، یہ انتہائ اہم ہے کہ آپ انسانی جنسیات پر اپنی خاندانی اقدار اور نظریے کو شیر کریں۔ منسلکہ سرگرمی آپکی آپکے بیٹے یا بیٹی کے ساتھ جنسی مسائل کے بارے میں تبادلہ خیال شروع کرنے میں مدد فراہم کرنے کے لیئے تشکیل دی گئ ہے۔ آپکی گفتگو آپکا ذاتی گھریلو معاملہ ہے، اور اسے سکول میں شیر کرنے کے لیئے نہیں کیا جارہا۔ لہذا، یہ خط اور سرگرمی واپس نہیں لی جائے گی۔ میں امید کرتا/ کرتی ہوں کہ یہ سرگرمی آپکے بچے/ بچی کے ساتھ قیمتی تبادلہ خیال کی سہولت فراہم کرے گی۔

براہ مہربانی کسی بھی قسم کے سوالات کے لیئے مجھ سے رابطہ قائم کیجیئے۔

مخلص،

ٹیچر برائے امور صحت

جنسی مسائل پر والدین اور بچے کا مکالمہ

والد/ والدہ اور بچے کو علیحدہ علیحدہ درج ذیل بیانات پڑھنے چاہیں اور اس بات کی نشاندہی کرنی چاہیئے کہ آیا وہ پرزور طریقے سےمتفق، کسی حد تک متفق، بے یقینی کا شکار، کسی حد تک عدم اتفاق، یا پرزور طریقے سے عدم اتفاق کرتے ہیں۔

دونوں بچے اور والدین کو پڑھنے اور جواب دینے کا موقع ملنے کے بعد، اپنے جوابات کا آپس میں موازنہ اور ان کے بارے میں بات چیت کریں۔

انسانی جنسیات سے متعلق بیانات کی فہرست بنائیں۔

1. نوجوانوں کا انسانی جنسیات سے متعلق مسائل میں دلچسپی لینا نارمل ہے۔
2. نوجوانوں کے درمیان جنسی سرگرمی انکی جسمانی، معاشرتی، اور جذباتی صحت کے لیئے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہے۔
3. نوجوانوں کو شادی ہونے تک جنسی تعلقات کو ملتوی کردینا چاہیئے۔
4. ہم - اور مخالف جنس کے ساتھ دوستی جس میں جنسی سرگرمی شامل نا ہو ہماری زندگیوں کا ایک ضروری اور آرائشی حصہ ہے۔
5. نوجوانوں کو مانع حمل کے طریقے والدین کو اطلاع دیئے بغیر دستیاب ہونے چاہیں۔
6. جنسیت کے بارے میں سمجھ بوجھ خاندان، مذہب، کلچر اور دوستوں کی طرف سے آتی ہے۔
7. والدین اور انکے بچوں کے لیئے جنسیات کے مسائل کے بارے میں بات چیت کرنا اہم ہے۔
8. تمام لوگوں کے ساتھ، جنسی رجحان یا صنفی شناخت کے باوجود، احترام سے پیش آنا چاہیئے۔